



## سوال

(273) تزکہ میں بیٹیوں کا حصہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا اس کی تین بیویاں تھیں متوفی کی اولاد بھی ہے، کیا ہر ایک بیوی کو آٹھواں حصہ لے گا یا وہ تمام آٹھویں حصہ کو تقسیم کریں گی نیز ایک بیوی نے آگے نکاح کر لیا ہے کیا اسے بھی حصہ دیا جائے گا؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کے تزکہ کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اگر تمہاری اولاد ہے تو ان بیٹیوں کا آٹھواں حصہ ہے۔" [۳/النساء: ۱۲]

یعنی تمام بیویاں آٹھویں حصے کو آپس میں تقسیم کریں گی ہر ایک کو آٹھواں آٹھواں حصہ نہیں دیا جائے گا، اس طرح اگر کسی بیوی نے عدت گزارنے کے بعد آگے نکاح کر لیا ہے تو اسے فوت شدہ خاوند کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ نکاح کرنا اس کا حق ہے جو اس نے حاصل کر لیا ہے۔ اسے فوت شدہ خاوند کی جائیداد سے بھی حصہ ملنا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 287